تحریف عہدین پر قرآنی دلائل: ایک تنقیدی، تحلیلی جائزہ

Qur'anic Arguments on the Distortion of The Torah & Gospel, An Analytic Study

Open Access Journal
Qtly. Noor-e-Marfat
eISSN: 2710-3463
pISSN: 2221-1659
www.nooremarfat.com
Note: All Copy Rights are Preserved.

Dr. Abu Zainab
Mustafa International University, Islamabad.
E-mail: mnatlasi1967@gmail.com

Engineer Muhammad Ismael
Mountain I/9, Islamabad.
E-mail: miatlasi17@gmail.com

Abstract: This writing is about one of the important topics of the modern era with heading "the distortion of *Ahdain* and Qur'anic manuscripts." Some significant points were mentioned in the beginning as the preface and prelude of this writing and then the distorted verses were presented including the viewpoint of the experts of explanation, and the supposition and assumption of the distortion of words in bible. The conclusion is that the verses of distortion are not about the distortion of words in the sacred books but there are verses which stand right against the verses of distortion and introduce the sacred books as light and guidance giving, and the verses of distortion explain something else rather than the distortion of words.

Keywords: Quran, Bible, verses, distortion, Ahdean

خلاصہ

مقالہ حاضر ایک اہم اور مضامین روز میں سے ایک موضوع ہے، جو عنوان " تحریف عہدین پر موجود دلیل قرآنی کا تنقیدی و تحلیلی جائزہ" کے تحت میں بیان کیا گیا ہے، البتہ اس بات سے قطع نظر کہ عہدین کی تحریف پر کوئی اور دلیل موجود ہے یا نہیں۔ اس مقالہ میں سب سے پہلے آیات تحریف کو بیان کیا گیا ہے اور اس کے بعد مفسرین کی مختلف آراء کو جو ان آیات کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کو لایا گیا ہے نیز احتمال تحریف اصطلاحی جو نقیصہ اور زیادتی سے عبارت ہے کو مورد مناقشہ قرار دیا گیا ہے، اور مقالہ اس نتیجہ تک پہنچتا ہے کہ قرآن مجید میں آیات تحریف کسی صورت تحریف اصطلاحی عہدین کی اثبات کے پیچھے نہیں ہے۔ بطور مجموع ہمارے پاس ایسی کوئی صریح آیت نہیں جو عہدین کی اصطلاحی تحریف پر دلالت کرے، علاوہ ازیں قرآن مجید میں کچھ ایسی آیات بھی موجود ہیں جو مقابل آیات تحریف کے کتاب توریت و انجیل کو نور اور ھدایت گر معرفی کرتی ہیں، آخر امر میں اس طرح کی آیات اس بات کی طرف رہنمائی کرتی ہیں کہ آیات ذیل الذکر تحریف اصطلاحی کے علاوہ اور اہداف کی اثبات کے پیچھے ہے۔ مقالہ حاضر چونکہ ایک موضوع تاریخی اور عقیدتی ہے لہذا اس مقالہ کی روش، روش کتابخانہ پر مشتمل ہے۔

کلیدی الفاظ: قرآن، تحریف، تورات، انجیل، کتاب مقدس۔

مقدمہ

علوم قرآنی کے ماہرین اور شیعہ، سنی مفسرین کا خیال ہے کہ تورات و انجیل میں لفظی تحریف ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے مدعا کے اثبات کے لئے کئی دلائل پیش کیے ہیں۔ ان میں سے ایک دلیل قرآن مجید کی چند آیات ہیں۔ لیکن دوسری طرف بہت سی آیات میں مذکورہ دو کتابوں کے معتبر ہونے کے شواہد بھی موجود ہیں اور اہل کتاب کو ان پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سے بڑھ کر بعض آیات میں قرآن مجید کے ساتھ ساتھ ان کتابوں کو واقعی اور قطعی مطالب پر مشتمل قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے:

إِنَّ اللهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (111:9) ترجمہ: "بے شک اللہ نے اہلِ ایمان سے ان کی جانیں اور ان کے مال، ان کے لئے جنت کے عوض خرید لئے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں، سو وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ تورات، انجیل اور قرآن میں یہ اللہ کا پختہ وعدہ ہے اور کون اپنے وعدہ کو اللہ سے زیادہ پورا کرنے والا ہے؟ سو (ایمان والو!) تم اپنے سودے پر خوشیاں مناؤ جس کے عوض تم نے (جان و مال کو) بیچا ہے، اور یہی تو زبردست کامیابی ہے۔"

اس طرح کی آیات کا قرآن مجید میں پایا جانا اس بات کی علامت ہے کہ مذکورہ کتابوں میں حتیٰ جزئی تحریف تک ممکن نہیں چونکہ تحریف ان کتابوں کو قابل استناد ہونے سے روک دے گی۔ اور یہ مطلب ان آیات کے ساتھ جن سے عہدین کی لفظی تحریف کا نتیجہ لیا گیا ہے، سازگار نہیں ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ عہدین کی لفظی تحریف کی دلیل کے طور پر لائی گئی آیات کو نئے سرے سے پرکھا جائے کہ آیا واقعاً ان آیات سے عہدین کی لفظی تحریف ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

کتاب مقدس کا مختصر تعارف

وہ کتابیں اور نوشتہ جات جو مسیحیوں کے عقیدہ میں مقدس سمجھی جاتی ہیں انہیں کتاب مقدس کہا جاتا ہے۔ کتاب مقدس بنیاد مسیحیت میں منبعہ دست اول سمجھا جاتا ہے۔ آج یورپ کے مختلف ممالک اور زبانوں میں کتاب مقدس کا رائج نام بائیبل ہے جس کا معنی کتاب ہے۔ کتاب مقدس کو عیسائی دانشور دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں: ا۔ عہد عتیق؛ ۲۔ عہد جدید۔ بائیبل دونوں حصوں یعنی عہدِ جدید اور قدیم پر مشتمل ہے اور مسیحیت میں یہ دونوں حصے مقدس ہیں لیکن یہودی عہد جدید پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان کی کتاب مقدس صرف عہد عتیق

ہے۔ عہد عتیق ملت یہود کی مقدس کتاب ہے جو کتاب مقدس عبرانی کے نام سے بھی موسوم ہے۔ یہودیوں کی کتاب مقدس میں آیا ہے: "عہد وہ رابطہ ہے جسے خدا نے لوگوں کے ساتھ برقرار کیا ہے۔ مبشر قدیمی مسیحیت جناب پولس مسیحی مومنوں کو (اعضاء جدید) سے یاد کرتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کتابوں (یعنی یہودیوں کی مقدس کتاب) کو عہد عتیق نام دیتا ہے، یہ اصطلاح کتاب آرمیا (۳۱:۳۱) میں اس طرح سے آئی ہے: "ابھی ایسے دن آئیں گے کہ میں خاندان اسرائیل اور خاندان یہودا سے عہد تازہ (جدید) باندھوں گا"[1] عہد عتیق یا قدیم بطور کلی تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

الف) تورات

یہ حصہ اسفار خمسہ یا (پینتا تیوک)[2] کے نام سے معروف ہے۔ ان اسفار کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ سفر آفرینش؛ ۲۔ سفر خروج؛ ۳۔ سفر لاویان؛ ۴۔ سفر اعداد؛ ۵۔ سفر تثنیہ

ب) نبوئیم

یہ حصہ ۱۷ انبوات یا پیغمبران بنی اسرائیل کی کتابوں کے مجموعہ سے معروف ہے۔

ج) کتوبیم

یہ کتاب یہودی مصنفین کے آثار پر مشتمل ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد اجتماعی و عقیدتی تحولات کی تاریخ پر لکھی گئی ہے۔ اس حصہ کو (کتاب تاریخ و داوری) کے نام سے بھی یاد کیا گیا ہے۔[3]

یہاں یہ نکتہ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ ساری کتابیں مختلف یہودی فرقوں میں مقدس، آسمانی اور مورد قبول نہیں ہیں جس طرح فرقہ سامرائیوں کے نزدیک فقط حضرت موسیٰؑ کے اسفار خمسہ، یوشع نبیؑ کی کتاب، اور بنی اسرائیل کی کتاب قضات کو معتبر جانتے ہیں اور عہد عتیق کے باقی سارے حصے ان کے ہاں معتبر نہیں ہیں اسی طرح عرب زبان یہودیوں کے نزدیک عہد عتیق کا فقط نسخہ سبعینی قابل قبول ہے۔ وہ فقط اسی کو مقدس مانتے ہیں، البتہ مسیحی پوری عہد عتیق کو مقدس سمجھتے ہیں۔[4]

عہد جدید

عہدِ جدید کا مطلب نیا اور تازہ پیان ہے۔ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ خداوند تعالی نے نئے سرے سے نجات کے لئے حضرت عیسیٰؑ کا انتخاب فرمایا۔[5] رسالہ اول قرینتیان (۱۱:۲۵) میں آیا ہے: "اسی طرح عیسیٰؑ نے پیالہ کو شام کے بعد لیا اور کہا: یہ پیالہ عہد جدید ہے میرے خون میں" (رسالہ اول بہ قرینتیان (۱۱:۲۵) صدرِ مسیحیت میں عہد جدید یا پیمان تازہ کی ایک ہی اصلاحی رائج تھی لیکن اب عہد جدید دو حصوں سے تشکیل پایا ہے:

الف) اسفار تاریخی جو زندگی حضرت عیسیٰؑ حواریوں اور اناجیل پر مشتمل ہے۔

ب) اصول عقائد اور مسیحی نظریات پر مشتمل لکھے گئے مکتوبات جنہیں کلیسا کے رہبروں نے مختلف کلیساوں کے لئے لکھا ہے۔

اناجیل اربعہ

انجیل کا معنی اچھی خبر ہے۔اناجیل یعنی اچھی خبریں۔انجیل اربعہ چار کتابوں کے مجموعے کا نام ہے جن میں سے ہر ایک خاص مضامین پر مشتمل ہے۔ان کا اجمالی تعارف درج ذیل ہے:

۱۔انجیل متی

اس میں حضرت عیسیٰؑ کی نجات دہندہ کے عنوان سے داستان رقم ہے جو باکرہ مریمؑ کی روح القدس کے توسط سے حاملگی سے لے کر اس کے ظہور تک اور پھر قیامت کے بعد کے حالات پر مشتمل ہے۔

۲۔انجیل مرقس

اس انجیل میں حضرت عیسیٰؑ کی تعمید کی داستان سے لے کر اس کے دوبارہ اٹھائے جانے تک کی بات بیان ہوئی ہے اور حضرت عیسیٰؑ کو غیر یہودی منجی امت کے نجات دہندہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

۳۔انجیل لوقا

انجیل لوقا بھی حضرت عیسیٰؑ کو امتوں کے منجی ہونے کے طور پر پیش کرتی ہے۔اور ایک ثانوی موضوع کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے اور وہ بے کج خدا کی توجہ بیچاروں کی طرف ہے۔ ان تینوں اناجیل کے مضامین چونکہ باہم متوازی ہیں، اس لئے یہ تینوں اناجیل (ہم دید) کے نام سے مشہور ہیں۔

۴۔انجیل یوحنا

اس انجیل میں داستان عیسیٰؑ کو خدا کے جوادنی بیٹے کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو زمین پر آیا ہے تاکہ خدا کی جلالت کو حیات، موت اور قیامت کے دن مردوں کو بتلادیں گے۔

اناجیل اربعہ کے بعد (اعمال رسولان) کا درجہ آتا ہے۔

نظریہ تحریف اصطلاحی تورات وانجیل پر قرآنی دلائل

جو لوگ عہدین کی لفظی تحریف کے قائل ہوئے ہیں ان کے من جملہ دلائل میں سے ایک دلیل چند قرآنی آیات ہیں۔ذیل میں ان آیات کی عہدین کی تحریف پر دلالت کو مورد تجزیہ قرار دیا گیا ہے۔

پہلی آیت

سورہ مائدہ کی آیت نمبر ۴۱: یَآاَیُّھَا الرَّسُوْلُ لَایَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ لَمْ يَاْتُوْكَ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (5:41) ترجمہ: "اے رسول! اس بات سے آپ رنجیدہ خاطر نہ ہوں کہ کچھ لوگ کفر اختیار کرنے میں بڑی تیزی دکھاتے ہیں وہ خواہ ان لوگوں میں سے ہوں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لا چکے ہیں جب کہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور خواہ ان لوگوں میں سے ہوں جو یہودی بن گئے ہیں، یہ لوگ جھوٹ (بولنے) کے لئے جاسوسی کرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کو گمراہ کرنے) کے لئے جاسوسی کرتے ہیں جو ابھی آپ کے دیدار کے لئے نہیں آئے، وہ کلام کو صحیح معنوں سے پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں: اگر تمہیں یہ حکم ملا تو مانو، نہیں ملا تو بچے رہو، جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اسے بچانے کے لئے اللہ نے آپ کو کوئی اختیار نہیں دیا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا ہی نہیں چاہا، ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں عذاب عظیم ہے"۔

بہت سارے مفسرین اور مترجمین قرآن نے اس آیت کے جملہ "يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ" سے استفادہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ جملہ کچھ یہودیوں کی طرف سے تورات کے تحریف کرنے پر دلالت کرتا ہے۔ یہودیوں نے زانی اور زانیہ کا حکم جو تورات میں رجم تھا اس کو چالیس کوڑے مارنے میں تبدیل کر دیا تھا۔[6] لیکن جب ہم مفسرین کے کلمات پر جو اس آیت کی ذیل میں بیان ہوئے ہیں پر نظر دوڑاتے ہیں تو بہت سے احتمالات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ذیل میں ان احتمالات کو جنہیں مفسرین نے بیان کیا ہے ذکر کرتے ہیں:

1. "يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ" یعنی "حيث وضعوا الجلد مكان الرجم" یعنی جلد (کوڑوں) کو رجم کے جگہ قرار دئے ہیں اس بناپر تحریف سے مراد تحریف جلد بر رجم ہے۔
2. ﴿يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ﴾ اس جملے سے مراد یہ ہے یہودیوں کے احبار نے اپنے اذناب (عوام الناس) کو یہ بتا کر پیغمبر گرامی ﷺ کے پاس بھیجا تھا کہ محمد ﷺ نے زانی اور زانیہ کے متعلق اگر ہمارے تحریف شدہ احکام کے مطابق فتوی دے دیں تو اسے قبول کرو ورنہ قبول نہ کرو۔[7] (یعنی ہماری خواہش اور مرضی کے مطابق فتوی دے تو قبول کریں در غیر این صورت قبول نہ کریں)
3. ﴿يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ﴾ سے مراد باطل میں تاویل کرنے کے ہے[8]۔ یعنی معنی میں تحریف کرنا مراد و مقصود ہے۔

4. (یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ) تحریف سے مراد اپنے موضع، مقام اور منزلت سے دور کرنے اور بھلا دینے کے معنی میں ہے اور یہ معنی عام ہے اس بات سے کہ تحریف چاہے الفاظ میں ہو یا اس کے معنی و مفہوم کی صورت میں ہو۔ دراصل یہ بعنوان تاویل و تفسیر کی شکل میں ہے جو تغییر و تبدیل سے ہٹ کر ہے۔[9]
5. (یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ) سے مراد قصاص کی جگہ دیت کا حکم لگا دینا ہے۔[10]
6. (یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ) کے جملے سے مراد، تورات کو تبدیل کرنا ہے۔ یعنی وہ تورات میں جو حلال تھا سے حرام اور جو حرام تھا اسے حلال لکھتے تھے۔[11]
7. (یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ) میں تحریف سے مراد یہودیوں کا تورات کی تحریف کے علاوہ پیغمبر ﷺ کے کلمات کو بھی تحریف اور تبدیل کرنے کے معنی میں ہے۔[12]
8. (یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ) اس میں تحریف سے مراد تحریف اصطلاحی و لفظی ہے چونکہ یہود تورات میں کم و زیادہ کرتے تھے اور یوں تورات کو تبدیل کرتے تھے۔[13]

تنقیدی جائزہ

جب مذکورہ احتمالات کو جو آیت کی تفسیر میں دئے گئے ہیں ملاحظہ کرتے ہیں تو لا اقل یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ (یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ) سے تحریف اصطلاحی و لفظی مراد نہیں ہے۔ کیونکہ معنی اصطلاحی و لفظی تحریف جو کم و زیادتی سے عبارت ہے آیت کے سیاق اور اس کے شان نزول کے ساتھ سازگاری نہیں رکھتا۔ یہاں یہ کہنا ممکن ہے کہ آخری احتمال کے علاوہ مذکورہ سب احتمالات میں (یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ) سے باطل اور غلط تاویل کرنا مراد لیا گیا ہے جو کہ معنوی تحریف کی طرف اشارہ ہے۔ نہ کہ لفظی تحریف اور کمی یا زیادتی کے ساتھ۔ اس کے علاوہ جو شان نزول اس آیت کے بارے میں شیعہ اور سنی طریقوں سے مختصر تفاوت کے ساتھ نقل ہوئی ہے اس شان نزول میں جو سوال و جواب پیغمبر اسلام ﷺ اور ابن صوریا (دانشمندان یہود میں سے ایک) کے درمیان واقعہ پذیر ہوا تھا، اس میں ابن صوریا نے بھی حکم رجم کو جو تورات میں آیا ہے کی تائید کی ہے۔[14] ابن صوریہ کی تائید اس بات کی دلیل ہے کہ کم از کم بعض یہودیوں نے تورات کی آیات میں تحریف نہیں کی۔ اس سے اس مطلب کی تائید ہوتی ہے وہ حدیث جو اہل سنت منابع میں نقل ہوئی ہے اس روایت میں عبد اللہ ابن سلام یہودی گروہ کو جو زناکار کے لئے حکم رجم سے منکر تھے تورات سے آیت رجم کے ذریعے استناد کرتے ہوئے تورات سے ہی حکم رجم کو ثابت کیا۔ اس سے بخوبی پتہ چلتا ہے کہ قرآن جس تحریف کی بات کرتا ہے کم از کم اس

سے تحریف لفظی (نقیصہ وزیادہ) مراد نہیں ہے۔ ممکن ہے یہاں تحریف سے مراد اپنی مرضی کے معنی میں تاویل کرنا ہو۔اور یہودی یہ کام کثرت کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

دوسری آیت

بعض دوسرے مفسرین اور ماہرین علوم قرآن نے توریت اور انجیل کی اصطلاحی تحریف کے اثبات کے لئے سورہ نساء کی آیت ۴۶ سے استدلال کیا ہے: مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ترجمہ: "یہودیوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کلمات کو ان کی جگہ سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے سنا اور نہ مانا اور سنو (لیکن) تیری بات نہ سنی جائے اور اپنی زبانوں کو مروڑ کر دین پر طعن کرتے ہوئے کہتے ہیں: [رَاعِنَا] اور اگر وہ کہتے: ہم نے سنا اور مان لیا اور سنیے ہم پر نظر کیجیے تو یہ ان کے حق میں بہتر اور درست ہوتا لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے اس لیے سوائے تھوڑے لوگوں کے وہ ایمان نہیں لاتے۔"

مفسرین کے ایک گروہ نے مذکورہ آیت سے توریت و انجیل کے لئے اصطلاحی تحریف کو ثابت کرنے پر استدلال کیا ہے۔ لیکن اس آیت کی تفسیر میں بھی مختلف احتمال پائے جاتے ہیں جن میں سے کچھ یہ ہیں:

۱۔ آیت میں موجود جملہ «يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ» سے تورات کی لفظی و اصطلاحی تحریف مراد ہے۔[15]

۲۔ اس جملے سے مراد یہ ہے کہ یہود صفات پیغمبر جو توریت میں موجود تھیں کو چھپاتے یا جا بجا اور توڑ موڑ کر پیش کیا کرتے تھے۔[16]

۳۔ اس جملے سے مراد وہ یہودی ہیں جو توریت کی نادرست اور غلط طریقے سے تاویل اور تفسیر کیا کرتے تھے۔ اور اس سے مراد وہی معنوی تحریف ہے جو بعض یہودی روا رکھتے تھے۔[17]

۴۔ اس جملہ «يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ» سے مراد یہودیوں کا توریت کے بعض فرامین و کلمات سے سوء استفادہ کرنا ہے۔ وہ کلمات سے کھیلتے ہوئے پیغمبر اکرمؐ اور مسلمانوں کا تمسخر اور مزاق اڑایا کرتے تھے اور ان کلمات کی غلط استعمال سے ان کی حتی توہین کیا کرتے تھے۔[18] کلمہ (راعنا) عربی زبان میں ہماری رعایت کرو کے معنی میں ہے اس کلمہ کو مسلمان کثرت کے ساتھ پیغمبر ﷺ کی نسبت استعمال کیا کرتے تھے۔ یہودی بھی پیغمبر ﷺ کے لئے یہ کلمات استعمال کرتے تھے لیکن وہ اس کلمہ سے عبری کا ایک برا معنی مد نظر رکھتے تھے۔ جس کا معنی "ہمیں بے وقوف بناؤ" ہوتا تھا۔[19]

تنقیدی جائزہ

جب ہم مفسرین کی آراء تفسیری کو جو اس آیت کے ضمن میں بیان کئے گئے ہیں کو یک جا کرکے ملاحظہ کرتے ہیں تو ان میں سے ایک نظریہ کے علاوہ سب نظریات اصطلاحی تحریف سے بالکل بے گانہ ہیں۔ ان احتمالات کو سامنے رکھتے ہوئے حتمی طور پر نہیں کہا جاسکتا ہے کہ یہاں تحریف سے مراد اصطلاحی تحریف، یعنی ان کتب کے متن میں کمی یا زیادتی مراد ہے۔ البتہ یہ بات مخفی نہ رہے ان آراء اور احتمالات میں سے تیسرا احتمال بھی قابل انکار نہیں ہے جس کی تفصیل سابقہ آیت پر بحث کے ضمن میں گذر چکی ہے۔

ان احتمالات میں چوتھا احتمال آیت کے ظاہر سے زیادہ ہماہنگ ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہودی توریت کے کلمات سے کھیلتے ہوئے ان سے سوء استفادہ کیا کرتے تھے اور یوں پیغمبر ﷺ اور مسلمانوں کی توہین کیا کرتے تھے۔ تاریخی شواہد اور روایات بھی اسی احتمال کی تائید کرتی ہیں۔ امام موسی بن جعفر علیہ السلام کی وہ روایت جو التفسیر المنسوب الی الامام العسکریؑ میں اس آیت کی تفسیر کے ذیل میں نقل ہوئی ہے، وہ بھی اسی چوتھے احتمال کی تائید کرتی ہے۔[20] اس نقل میں بھی اسی مطلب کی طرف اشارہ آیا ہے کہ کلمہ (راعنا) کو مسلمان پیغمبر ﷺ کو بولتے تھے اور اس کلمے سے ان کا مراد یہ ہوتا تھا کہ پیغمبر ہمارے مراقب رہیں اور ہم پر توجہ دیں۔ لیکن یہودی اس کلمہ سے ایک غلط اور برا معنی ارادہ کرتے تھے۔ یہودی کلمہ (راعنا) کو مادہ (رعی) سے لینے کے بجائے مادہ (رعونت) سے لیتے تھے جس کا معنی "ہمیں احمق و بے وقوف بناؤ" کے ہوتا تھا اور وہ کلمہ راعنا سے یہی معنی مراد لیتے تھے یوں وہ اس غلط استعمال کے ذریعے پیغمبر ﷺ اور ان کے اصحاب کی توہین کرتے تھے۔ یہودیوں کا کہنا تھا ہم پہلے پیغمبر اسلام ﷺ کی چھپ چھپا کر توہین کرتے تھے لیکن اب اس طرح کے کلمات کے ذریعے چھپنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقعہ پر مذکورہ آیت نازل ہوئی۔

تیسری آیت

کتاب مقدس میں اصطلاحی تحریف کو ثابت کرنے کے لئے تیسری آیت جس سے استدلال کیا گیا ہے، سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۱۳ ہے:

فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّیۡثَاقَهُمۡ لَعَنّٰهُمۡ وَ جَعَلۡنَا قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِیَةً ۚ یُحَرِّفُوۡنَ الۡکَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُکِّرُوۡا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡهُمۡ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَ اصۡفَحۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (13:5) ترجمہ: "پس ان کے عہد توڑنے پر ہم نے ان پر لعنت بھیجی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا، یہ لوگ (کتاب اللہ کے) کلمات کو اپنی جگہ سے الٹ پھیر کر دیتے ہیں اور انہیں جو نصیحت کی گئی تھی وہ اس کا

ایک حصہ بھول گئے اور آئے دن ان کی کسی خیانت پر آپ آگاہ ہو رہے ہیں البتہ ان میں سے تھوڑے لوگ ایسے نہیں ہیں، لہٰذا ان سے در گزر کیجیے اور معاف کر دیجئے، بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے"۔

بعض مفسرین نے آیت مجیدہ کے جملہ (يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ) سے استدلال کرتے ہوئے کہا ہے کہ آیت کا یہ حصہ بعض یہودیوں کی طرف سے توریت کی تحریف میں ظہور رکھتا ہے لیکن دوسرے مفسرین کی تفسیری آراء پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت بھی سابقہ آیات کی طرح کتاب مقدس کی اصطلاحی تحریف پر دلالت نہیں کرتی۔ اس آیت سے مفسرین نے درج ذیل مقانی اخذ کیے ہیں:

۱۔(يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ) سے مراد تورات کے کلام کو بدلتے تھے کہ جس میں منجملہ حضرت محمد ﷺ کی نعت اور صفات شامل تھیں اور (عَنْ مَّوَاضِعِهٖ) سے مراد حکم تورات کو فاسد تاویلات سے بدلنا ہے۔[21]

۲۔ بعض نے اس آیت سے تورات کی تحریف لفظی کو سمجھا ہے (مراد لیا ہے) اس معنی پر کہ کلام خدا میں سے جو ان کے دل کو نہ بھایا اسے ہٹا دیا اور جن چیزوں سے ان کو لگاؤ تھا اپنی طرف سے اس میں اضافہ کر دیا اور کلام خدا کو جابجا کر دیتے تھے۔[22]

۳۔ بعض نے (میثاق) کو میثاقِ غدیر ، (تحریف) کو امام علیؑ کی حق تلفی اور لفظ (کلم) کو امام علیؑ سے تفسیر کیا ہے۔[23]

۴۔ بیشتر مفسرین نے تحریف کو معنوی تاویل و تحریف کے معنی میں لیا ہے۔ یعنی کلام کی ایسی تفسیر کرتے تھے کہ وہ صاحب کلام کا مقصود و معنی نہ ہوتا **(ای یفسرون علی غیر ما انزل)**۔[24]

۵۔ تحریف سے مراد یعنی تورات میں ظہور پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں موجود نشانیوں کو چھپانا ہے۔[25]

۶۔ بعض مفسرین نے کہا ہے یہود لفظی اور معنوی دونوں قسم کی تحریف کرتے تھے۔[26]

۷۔ یہود کی تحریف، سوء تاویل کے ساتھ تھی[27] نہ تحریف لفظی۔ کیونکہ ابن عباس کے مطابق وہ تحریف لفظی پر قدرت نہیں رکھتے تھے۔[28]

۸۔ یہود کی سوچ ایک فاسد سوچ تھی؛ لہٰذا انہوں نے آیات خدا میں تصرف کیا اور ان آیات کو (غیر ما انزل اللہ) کے مطابق تاویل کرتے تھے۔[29]

۹۔ یہود کی تحریف حضرت محمد ﷺ کی نعت و صفات کو تبدیل کرنا یا سوء تاویل کے ذریعے تھی۔[30]

تنقیدی جائزہ

جیسا کہ ظاہر ہے مذکورہ بالا احتمالات میں سے بہت کم ایسے ہیں جو لفظی تحریف پر دلالت کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں،

ابن عباس کی تفسیر میں بیان ہوا ہے تحریف سے مراد، غلط تاویلیں کرنا ہے۔ اور یہ کہ یہودی لفظی تحریف پر قادر نہیں تھے۔ نیز یہ کہ اکثر مفسرین چوتھے احتمال کے قائل ہوئے ہیں۔ البتہ امام فخر رازی نے اپنی تفسیر کبیر میں اس آیت کے ذیل میں پہلا احتمال یعنی لفظی اور معنوی دونوں نوع کی تحریف کو بیان کیا ہے۔ لیکن وہ بھی معنوی تحریف کی اولویت کے قائل ہوئے ہیں۔[31]

ان مطالب کی روشنی میں مذکورہ آیت بھی کتاب مقدس کی اصطلاحی تحریف پر سند نہیں ہوگی۔

چوتھی آیت

بعض مفسرین نے سورہ بقرہ کی آیت ۷۵ سے یہ نتیجہ لیا ہے کہ یہ آیت توریت کی تحریف پر دلالت کرتی ہے۔ اس آیت میں ارشاد ہوا ہے: اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَکُمۡ وَ قَدۡ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡہُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ کَلٰمَ اللّٰہِ ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡہُ وَ ہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ (75:02) ترجمہ: "کیا تم اس بات کی توقع رکھتے ہو کہ (ان سب باتوں کے باوجود یہودی) تمہارے دین پر ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ ان میں ایک گروہ ایسا رہا ہے جو اللہ کا کلام سنتا ہے، پھر اسے سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کر اس میں تحریف کر دیتا ہے۔"

اس آیت کی تفسیر میں بھی مختلف احتمالات بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ جملہ (یُحَرِّفُوۡنَہٗ) سے مراد یہ ہے کہ یہودیوں کے اسلاف یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ستر چنے ہوئے افراد کلام خدا کو اپنے نبی کی زبان سے طور سینا میں سنتے تھے اور اوامر و نواہی خدا کا فہم رکھنے کے باوجود ان کو اپنی خواہشات کے مطابق تاویل و تفسیر کرتے تھے۔

۲۔ (یُحَرِّفُوۡنَہٗ) سے مراد خدا کا کوہ طور پر حضرت موسیؑ سے کیا ہوا کلام ہے اور تحریف کرنے والوں سے مراد حضرت موسیؑ کے ستر برگزیدہ افراد ہیں اور یہاں تحریف سے مراد بھی لفظی تحریف ہے۔[32]

۳۔ (کلام اللہ) سے مراد تورات ہے اور تحریف کرنے والے عصر قرآن کے یہودی ہیں اور تحریف بہ شکل معنوی ہے کیونکہ وہ حلال کو حرام اور حرام کو حلال جلوہ دیتے تھے۔[33]

۴۔ (کلام اللہ) سے مراد تورات ہے اور تحریف کرنے والے یہودی دانشمند ہیں کہ حلال کو حرام اور حرام کو حلال سے بدل دیتے تھے اور اگر کوئی انہیں رشوت دیتے تو ان کے مطابق اور انہی کی حمایت و خدمت میں ہو جاتے تھے۔[34]

۵۔ (کلام اللہ) سے مراد پیغمبر ﷺ کی وہ صفات ہیں، جو تورات میں مذکور تھیں اور یہودی انہیں چھپا لیا کرتے تھے۔[35]

تنقیدی جائزہ

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کے درمیان کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن ہم نے یہاں پر صرف ان اقوال پر اکتفاء کیا ہے جو تاریخی اسناد، اسباب نزول اور آیت کے ظاہر سے زیادہ سے ہماہنگ ہیں۔ مذکورہ بالا احتمالات میں سے صرف ایک احتمال ایسا ہے جو توریت میں اصطلاحی تحریف پر دلالت کرتا ہے۔ ایک اور احتمال جو اصطلاحی تحریف بیان کرتا ہے بذات خود ان شواہد اور قرائن سے مطابقت نہیں رکھتا جو تفاسیر میں مذکور ہیں۔ کیونکہ آیت میں لفظ (یسمعون) استعمال ہوا ہے اور یہ کلمہ بتاتا ہے کہ جو کچھ تحریف ہوا ہے وہ توراتِ مکتوب میں سے نہیں تھا۔ جیسا کہ صاحب مقاتل نے کہا ہے کہ جنہوں نے کلام خدا کو سنا انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی نے ہمیں عمل میں مخیّر بنایا ہے اگر ہم چاہیں تو عمل کریں اور اگر نہ چاہیں تو عمل نہ کریں، تحریف سے یہاں یہی مقصود ہے۔

علاوہ ازیں، بعض مفسرین نے امام باقرؑ سے آیت کی شان نزول میں یہ روایت نقل کی ہے کہ: "یہودیوں کا ایک گروہ جو حق کے ساتھ دشمنی نہیں رکھتے تھے جب کبھی کسی مسلمان سے ان کی ملاقات ہوتی تو پیغمبرﷺ کی صفات کے متعلق جب کوئی بات آتی تو وہ وہی صفات جو تورات میں موجود تھیں انہیں بیان کرتے۔ یہودیوں کے بزرگان کو جب اس بات کا پتہ چلا تو ان افراد کو اس طرح خبر دینے سے منع کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تم لوگ ان صفات کو جو تورات میں پیغمبرﷺ کے متعلق بیان ہوئی ہیں، مسلمانوں کو نہ بتاو تاکہ انہیں پروردگار کے نزدیک تمہارے خلاف کوئی دلیل مل جائے۔ ایسے میں مذکورہ بالا آیت نازل ہوئی اور انہیں جواب دے دیا۔"[36]

یہ روایت بھی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ توریت میں پیغمبر آخر الزمانﷺ کے متعلق جو صفات موجود تھیں جنہیں بیان کرنے سے یہودیوں کے علماء انہیں منع کرتے تھے اور اس کا اصطلاحی تحریف سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

پانچویں آیت

جن آیات سے کتاب مقدس کی تحریف پر استدلال کیا گیا ہے، اُن میں سے ایک آیت درج ذیل ہے:

"وَاِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الۡكِتٰبِ‌ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ" (آل عمران ۷۸۔) ترجمہ: اور (اہل کتاب میں) یقینا کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبان کو اس طرح پھیرتے ہیں کہ تمہیں یہ خیال گزرے کہ یہ خود کتاب کی عبارت ہے حالانکہ وہ کتاب سے متعلق نہیں اور وہ کہتے ہیں: یہ اللہ کی جانب سے ہے حالانکہ یہ اللہ کی جانب سے نہیں ہوتی اور وہ جان بوجھ کر اللہ کی طرف جھوٹی نسبت دیتے ہیں۔"

مذکورہ بالا آیت ان آیات میں سے ایک آیت ہے جن سے کتاب مقدس کی تحریف پر استدلال کیا جاتا ہے۔ اس آیت کی تفسیر میں بھی مختلف احتمالات بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ احتمال مندرجہ ذیل ہیں۔

1. یہ آیت علماء یہود کے اس گروہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جو اپنے ہاتھوں سے پیامبر اکرم ﷺ کی صفات جو کہ تورات میں بیان ہوئی ہیں کے خلاف لکھتے تھے اور لکھنے کے بعد اس تحریر کی نسبت خدا کو دیتے تھے۔ اور اس کی تلاوت اس انداز سے کرتے تھے کہ لوگ گمان کرنے لگتے کہ شاید یہ کتاب خدا ہے، درحالیکہ وہ کتاب خدا نہیں ہوتی۔[37]
2. یہودی تورات میں تحریف نہیں کرتے تھے بلکہ وہ خود سے مطالب اختراع کرتے تھے۔
3. اہل کتاب اپنی کتاب میں تغیر و تبدل کے ذریعے تحریف کرتے تھے اور یہ تحریف بھی تحریف لفظی تھی۔[38]
4. بعض یہودی اپنے من گھڑت نکات اور من مانی باتوں کے ساتھ توریت کی تفسیر کرتے تھے اور اس کام کے ذریعے وہ کلام الٰہی کے معانی کو تبدیل کرتے تھے اور ایسی تحریف کو معنوی تحریف کہا جاتا ہے۔[39] بخاری ابن عباس سے نقل کرتا ہے کہ " مخلوق خدا، آسمانی کتابوں سے ایک لفظ بھی زائل نہیں کر سکتی۔ "[40]

تنقیدی جائزہ

اس آیت میں بیان شدہ نکات میں سے بھی صرف ایک احتمال، لفظی تحریف کے بارے میں ہے اور دیگر احتمالات کا اصطلاحی تحریف سے کوئی ربط نہیں ہے۔ لیکن آیہ کے ظاہر کو اگر دیکھا جائے تو پہلا احتمال آیہ کے ظاہر سے زیادہ سازگار ہے کیونکہ یہود معمولاً دنیوی حوائج کی برآوری اور خواہشات نفسانی کی تکمیل کے لئے ان کاموں کو انجام دیا کرتے تھے۔ قرآن مجید نے ایک اور جگہ یہودیوں کی اس کام کی سرزنش میں ارشاد فرمایا ہے کہ: فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ (2:79) ترجمہ: "پس ایسے لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو اپنے ہی ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑے سے دام کما لیں، سو ان کے لئے اس (کتاب کی وجہ) سے ہلاکت ہے جو ان کے ہاتھوں نے تحریر کی اور اس (معاوضہ کی وجہ) سے تباہی ہے جو وہ کما رہے ہیں۔

اور پھر فرمایا کہ: إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَـٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (3:77) ترجمہ: "بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کا تھوڑی سی قیمت کے عوض سودا کر دیتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں

اور نہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام فرمائے گا اور نہ ہی ان کی طرف نگاہ فرمائے گا اور نہ انہیں پاکیزگی دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔"

مزید برآں ایک روایت بھی مرحوم قمی نے روایت کی ہے کہ : "یہود خداوند پر بہتان وافتراء باندھتی تھی اس چیز کا جو تورات میں موجود نہ تھی اور کہتے تھے کہ یہ توارات میں موجود ہے اس آیہ کے ساتھ خداوند نے ان کی تکذیب کی ہے۔[41] اس کے علاوہ چوتھے احتمال میں ابن عباس سے روایت ہے کہ وہ قائل تھے اس بات کے کہ مخلوق خدا کلام خدا میں لفظی تحریف کی قوت واستطاعت نہیں رکھتے۔ مخلوق جو تحریف کرتی ہے وہ معنوی تحریف ہے نہ کہ لفظی۔

چھٹی آیت

جن آیات سے کتاب مقدس کی تحریف پر استدلال کیا گیا ہے، اُن میں سے ایک آیت درج ذیل ہے:

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ(2:79) یعنی: "پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو (توریت کے نام سے) ایک کتاب اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے تاکہ اس کے ذریعے ایک ناچیز معاوضہ حاصل کریں، پس ہلاکت ہو ان پر اس چیز کی وجہ سے جسے ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ہلاکت ہو ان پر اس کمائی کی وجہ سے۔"

بعض مفسرین نے اس آیت کو تحریف تورات اور انجیل کے لئے بطور مستند کے بیان کیا ہے۔ مفسرین کے اس گروہ نے آیت کے اس جملہ کو مدّنظر رکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ جملہ : (يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ ---) "یہودیوں کی طرف سے تحریف تورات کی حکایت ہے۔" تحریف چونکہ اصل دین کو خطرے میں ڈالتا ہے لہٰذا یہ اہم ترین گناہوں میں شمار ہوتا ہے، پس اسی لئے خداوند نے ایک رعب دار کلمہ (ویل) کو تین بار تکرار کیا ہے۔[42] اور یہ دلیل ہے اس بات پر کہ تورات میں اصطلاحی تحریف ہوئی ہے۔

تنقیدی جائزہ

جب ہم دوسرے مفسرین کے کلمات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا کہ انہوں نے آیت کی تفسیر میں کئی احتمال بیان کیے ہیں۔ اس حوالے سے کچھ نکات کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے:

1. آیت تحریف کی دو انواع (لفظی و معنوی) پر دلالت کرتی ہے۔ تحریف کرنے والے کچھ یہودی علماء تھے جو تورات میں پیغمبر ﷺ کے متعلق آمدہ صفات اور خصوصیات کی تحریف کرتے تھے، اور وہ اپنی دنیاوی زود گزر

منافع کے لئے تورات کے احکام میں تحریف کیا کرتے تھے۔[43] اور تحریف کنندگان میں بعض علماء یہود میں سے تھے کہ جو تورات میں بیان شدہ حضرت محمد ﷺ کی صفات اور خصوصیات کو تحریف کا نشانہ بناتے تھے، اور یہ لوگ دنیائے فانی میں سہولیات وآسائشیں پانے کے لئے تحریف کرتے تھے تاکہ اس طرح سے وہ اپنے دینوی مقام کی حفاظت کر سکیں۔

2۔اس آیت کی تفسیر میں یہ احتمال بھی دی گئی ہے کہ آیت کا مقصد پیغمبر ﷺ کی کتابوں میں سے ایک کتاب تھی۔[44] پیغمبر ﷺ جو کچھ املا فرماتے تھے اس میں تبدیلی کرتے تھے۔بعد میں دین اسلام سے پھر گئے۔[45]

3۔کچھ یہودی دانشمند اپنی اختراع شدہ شدہ کتابوں کی نسبت خدا کی طرف دیتے تھے، اور خود بھی بخوبی جانتے تھے ان کتابوں کا خدا تعالی سے کوئی ارتباط نہیں ہے۔ تنہا چاہتے تھے اس کام کے ذریعے یہودی عوام سے کچھ مال و منال سمیٹیں۔[46]

4۔ آیت کا مقصود یہ ہے کہ کچھ یہودی اپنے آپ بعض چیزیں بولتے تھے تاکہ مسلمان سمجھیں یہ تورات کی باتیں ہیں یوں وہ خدا پر جھوٹ باندھتے تھے۔[47]

5۔ بعض مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں یہ احتمال دیا ہے کہ کچھ یہودی دانشمند تورات کے حقیقی مطالب کو پنہان کرتے تھے اور اپنے لکھے ہوئے مطالب کو تورات کے طور پر لوگوں پر القاء کرتے تھے۔[48] تااینکہ اس ذریعے سے کچھ دن اپنی ریاست کی حفاظت کر سکیں۔

6۔ بعض مفسرین نے آیت کے ذیل میں یہ احتمال دیا ہے کہ کچھ یہودی علماء و دانشمند تورات کے واقعی مطالب کو اپنی خود خواہانہ تفاسیر کے ذریعے تغییر دیتے تھے اور ان تاویل کرتے تھے تاکہ حقیقت لوگوں تک نہ پہنچ پائے، چونکہ جب لوگ حقیقت کو سنتے تو پیغمبر ﷺ کی طرف آجاتے اور کی ریاست خطرے میں پڑ جاتی لہٰذا وہ اپنی باطل تاویلات اور تفاسیر کے ذریعے لوگوں کو اپنے گرد جمع رکھتے تھے۔[49]

مفسرین کی آراء پر دقیق و عمیق نگاہ ڈالنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ فقط ایک ہی احتمال اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ تورات میں اصطلاحی تحریف ہوئی ہے۔ جبکہ باقی تمام احتمالات تورات کے تحریف اصطلاحی قرار پانے کے ساتھ کسی وجہ سے سازگار نہیں ہے۔آیت کا مفاد و مقصود یہ ہے کہ کچھ افراد کا ایک گروہ کتاب کے احکامات میں ردوبدل کرتا اور اس کو خدا سے منسوب کرتا (هذا من قبل الله) اور یہ بات تورات کی لفظی تحریف پر دلالت نہیں کرتی۔

شاید وہ آیت جو تحریف پھر دلالت کرتی ہے اس کی مقصود کوئی اور کتاب ہو۔ جیسے کتاب صابئی، یا کتاب زرتشتی و مجوس وغیرہ ہو۔ کیونکہ آیت میں صراحتاً کسی کتاب کا ذکر موجود نہیں بلکہ اجمال کے ساتھ بیان کیا

ہے۔ بالفرض اگر مان بھی لیا جائے کہ ان آیات میں یہود ونصاریٰ مراد ہیں۔ تو ممکن ہے کہ ان آیات میں جو کہ تحریف پر دلالت کرتی ہیں ان میں یہود و نصاریٰ کی کتب سنن مراد ہوں جیسے تلمود و مشناط وغیرہ۔ کیونکہ یہود ونصاریٰ ان کتب کو احکامات وسنت الٰہی سمجھتے تھے، نہ اینکہ مراد تورات وانجیل ہو۔ شاید ممکن ہے یہ آیت مربوط ہو اہل کتاب کے روزمرہ معولات سے کیونکہ وہ مطالب کو خود سے اختراع کیا کرتے تھے۔ اور اسے خدائی لباس پہنا دیا کرتے تھے۔ اور اسی روش پر گامزن رہ کر وہ دنیاوی منافع حاصل کیا کرتے تھے۔

مذکورہ بالا مطالب پر توجہ سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ یہ آیت دو آخری احتمالات کے ساتھ زیادہ ہماہنگ ہے۔ اس دور میں بھی کئی ایسے فاسدالعقیدہ لوگ موجود ہیں جو اپنی فکری اختراعات کو دین کا لبادہ اوڑھ کر مقالات یا کتب کی شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اور پھر ان فاسداور خود ساختہ مطالب کی نشرواشاعت کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو ان عقائد کی جانب توجہ مبذول کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور خود کو دین میں روشن فکر شمار کرتے ہیں۔ اسی بات کی طرف رشید رضا اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

" نفرین وپھٹکار ہو ان دانشمندوں پر جو کہ خود ساختہ نظریات کو رقم کرتے ہیں لوگوں کو اُن نظریات پر قانع کرنے کی سعی وجستجو کرتے ہیں۔ اور پھر ان خود ساختہ نظریات کو خدا کے قوانین سے نسبت دیتے ہیں۔ اور اپنی کتاب کے ذریعے سے کتاب خدا سے بے نیاز کرنے کی تگ ودو کرتے ہیں۔ "[50]

اس بیان سے واضح ہو گیا کہ کتاب مقدس میں تحریف لفظی کا عقیدہ قابل مستند نہیں ہے۔ مزید یہ کہ اس آیت میں کسی بھی صورت تورات کا واضح تذکرہ بھی موجود نہیں ہے۔ لہٰذا اتنا اہم مطلب (تحریف اصطلاحی) صرف ایک احتمال کے ذریعے ثابت نہیں ہوتا۔ لہٰذا اس آیات کو تحریف لفظی پر منطبق نہ کریں تو مناسب ہوگا۔

اس ذیل میں اس روایت کو بھی پیش کیا جا سکتا ہے کہ مولائے کائناتؑ فرماتے ہیں کہ: " علمائے یہود اپنی طرف سے من گھڑت اوصاف بیان کرکے اسے حضرت محمد ﷺ سے نسبت دیا کرتے تھے کہ آخرالزمان میں جو نبی مبعوث ہوگا وہ ان صفات کا مظہر ہوگا۔ حالانکہ ایسا نہیں تھا وہ کہا کرتے تھے کہ 500 سال بعد جو نبی آئے گا وہ ان فضائل کا حامل ہوگا۔ وہ ان خود ساختہ صفات کو بیان کرتے تھے تاکہ اپنے مستضعف لوگوں کو عہد نبوی سے دور کرنے کے لئے ان باتوں سے استفادہ کرتے تھے۔ "[51]

مولا علیؑ نے اس مطلب میں کہیں بھی تورات وانجیل کی طرف کوئی اشارہ تک نہیں کیا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آیت عہدین کی تحریف لفظی میں کوئی دلیل نہیں ہے۔

عہدین، قرآن میں

مطالب ومستندات فوق جو عہدین کی تحریف کے لئے بیان کئے گئے ہیں پر نقد کلی کے طور پر مطالب ذیل کو

عنوان بناسکتے ہیں اور اسے اپنے مدعا کی تائید کے بیان کر سکتے ہیں کہ آیات فوق الذکر عہدین کی تحریف اصطلاحی کی اثبات کے لئے نہیں بلکہ کوئی اور مقصد کو بیان کرتی ہیں۔ مسلمان اس بات پر عقیدہ رکھتے ہیں کہ تورات حضرت موسیؑ پر نازل شدہ جبکہ انجیل حضرت عیسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب ہے، ان کو وحی الٰہی سے تعبیر کیا گیا ہے قرآن کی بہت سی آیات میں تورات وانجیل کو یاد کیا گیا ہے اور بعض آیات میں انہیں نور اور ہدایت گر قرار دیا گیا ہے۔ (44:5) اسی طرح قرآن مجید نے اهل کتاب کو تورات وانجیل کی جانب رجوع کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ (93:3) اور تورات اور انجیل کے احکام پر عمل کرنے کو اهل کتاب سے چاہا گیا ہے۔ (68:5) اور تورات وانجیل میں موجود مطالب کو (حکم اللہ) کہا گیا ہے۔ (43:5)

اسی طرح انجیل کو تورات کا تصدیق گر (46:5) اور قرآن اور پیامبر ﷺ کو تورات وانجیل کا تصدیق گر کہا گیا ہے۔ (3:3) اور مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے یہ تمام آسمانی کتب پر ایمان رکھیں۔ لہٰذا وہ گروہ کہ جو آیات تحریف کو عہدین پر منطبق کرتا ہے اس کے سامنے دو احتمال پائے جاتے ہیں: اول یہ کہ اپنے ہی نظریہ سے چشم پوشی کرلیں اور ان آیات تحریف سے کوئی اور مطلب نکالیں، تاکہ تحریف کلی وتفصیلی کے نظریہ کی بیخ کنی کی جاسکے۔ دوسرا یہ کہ ذیل الذکر آیات کی درست اور قابل قبول توجیہ نکالی جائے جو تحریف اصطلاحی کے ساتھ ہماہنگ ہو لیکن یہ بات ممکن نظر نہیں آتی چونکہ یہ آیات کچھ کم نہیں ہیں لہٰذا ناگزیر ہیں کہ کہیں یہ آیات عہدین کی تحریف اصطلاحی کو بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

المختصر آیات تحریف سے عہدین کی لفظی تحریف کو ثابت کرنا ایک مشکل امر ہے۔ آیات ذیل الذکر کو چند گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ بعض آیات میں فقط تورات کا، جبکہ بعض میں انجیل کا اور بعض میں تورات اور انجیل دونوں کا تذکرہ موجود ہے، اسی طرح کچھ آیات میں ان دونوں کتابوں کو قرآن مجید کے ہمراہ ذکر کیا گیا ہے۔

آیات کی پہلی قسم

1۔ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (43:5)

ترجمہ: "اور یہ لوگ آپ کو منصف کیسے بنائیں گے جب کہ ان کے پاس توریت موجود ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہونے کے باوجود یہ لوگ منہ پھیر لیتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے"۔

2۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَ

مَنۡ لَّمۡ یَحۡکُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡکٰفِرُوۡنَ (44:5)

ترجمہ: "ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور نور تھا، اطاعت گزار انبیاء اس کے مطابق یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے اور علماء اور فقہاء بھی فیصلے کرتے تھے جنہیں اللہ نے کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار بنایا تھا اور وہ اس پر گواہ تھے، لہٰذا تم لوگوں سے خوفزدہ نہ ہونا بلکہ مجھ سے خوف رکھنا اور میری آیات کو تھوڑی سی قیمت پر نہ بیچنا اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قوانین کے مطابق فیصلے نہ کریں پس وہ کافر ہیں"۔

3- وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ وَ لِاُحِلَّ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡکُمۡ وَ جِئۡتُکُمۡ بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ (50:3)

ترجمہ: "اور اپنے سے پیشتر آنے والی توریت کی تصدیق کرتا ہوں اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی تھیں ان میں سے بعض کو تمہارے لیے حلال کرنے آیا ہوں اور میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر تمہارے پاس آیا ہوں، لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو"۔

4- کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِہٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىۃُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىۃِ فَاتۡلُوۡہَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ (93:3)

ترجمہ: "بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی ساری چیزیں حلال تھیں بجز ان چیزوں کے جو اسرائیل نے توریت نازل ہونے سے پہلے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں، کہہ دیجئے: اگر تم سچے ہو تو توریت لے آؤ اور اسے پڑھو۔"

5- مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرٰىۃَ ثُمَّ لَمۡ یَحۡمِلُوۡہَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ (5:62)

ترجمہ: "ان کی مثال جن پر توریت کا بوجھ ڈال دیا گیا پھر انہوں نے اس بوجھ کو نہیں اٹھایا، اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں، بہت بری ہے ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلا دیا اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا"۔

6- وَ اِذۡ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ (6:61)

ترجمہ: "اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اور اپنے سے پہلے کی (کتاب) توریت کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اپنے بعد آنے والے رسول کی بشارت دینے والا

ہوں جن کا نام احمد ہو گا، پس جب وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو کہنے لگے: یہ تو کھلا جادو ہے"۔

آیات کی دوسری قسم

1۔ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (5:47)

ترجمہ: "اور اہل انجیل کو چاہیے کہ وہ ان احکام کے مطابق فیصلے کریں جو اللہ نے انجیل میں نازل کیے ہیں اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہ کریں وہ فاسق ہیں"۔

2۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (57:27)

ترجمہ: "پھر ان کے بعد ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے اور ان سب کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور انہیں ہم نے انجیل دی اور جنہوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحم ڈال دیا اور رہبانیت (ترک دنیا) کو تو انہوں نے خود ایجاد کیا، ہم نے تو ان پر رہبانیت کو واجب نہیں کیا تھا سوائے اللہ کی خوشنودی کے حصول کے، لیکن انہوں نے اس کی بھی پوری رعایت نہیں کی، پس ان میں سے جنہوں نے ایمان قبول کیا ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور ان میں بہت سے لوگ فاسق ہیں"۔

آیات کی تیسری قسم

1۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۙ (3:3)

اس نے حق پر مبنی ایک کتاب (اے رسول) آپ پر نازل کی جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس نے توریت و انجیل کو نازل کی۔

2۔ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ (3:48)

اور (اللہ) اسے کتاب و حکمت اور توریت و انجیل کی تعلیم دے گا۔

3۔ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (3:65)

اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں نزاع کرتے ہو حالانکہ توریت اور انجیل تو ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہیں؟ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

4۔ وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ

نُوۡرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ وَ ھُدًی وَّ مَوۡعِظَۃً لِّلۡمُتَّقِیۡنَ (46:5)

اور ان کے بعد ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق کرتے ہیں اور ہم نے انہیں انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور تھا اور جو اپنے سے پہلے والی کتاب توریت کی تصدیق کرتی تھی اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔

5۔ وَ لَوۡ اَنَّہُمۡ اَقَامُوا التَّوۡرٰىۃَ وَ الۡاِنۡجِیۡلَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِمۡ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ لَاَکَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِہِمۡ وَ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِہِمۡ ؕ مِنۡہُمۡ اُمَّۃٌ مُّقۡتَصِدَۃٌ ؕ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ سَآءَ مَا یَعۡمَلُوۡنَ (166:5)

اور اگر یہ اہل کتاب توریت وانجیل اور ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل شدہ دیگر تعلیمات کو قائم رکھتے تو وہ اپنے اوپر کی (آسمانی برکات) اور نیچے کی (زمینی برکات) سے مالا مال ہوتے، ان میں سے کچھ میانہ رو بھی ہیں، لیکن ان میں اکثریت بد کردار لوگوں کی ہے۔

6۔ قُلۡ یٰۤاَہۡلَ الۡکِتٰبِ لَسۡتُمۡ عَلٰی شَیۡءٍ حَتّٰی تُقِیۡمُوا التَّوۡرٰىۃَ وَ الۡاِنۡجِیۡلَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ وَ لَیَزِیۡدَنَّ کَثِیۡرًا مِّنۡہُمۡ مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ طُغۡیَانًا وَّ کُفۡرًا ۚ فَلَا تَاۡسَ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ (68:5)

(اے رسول) کہد یجئے: اے اہل کتاب! جب تک تم توریت اور انجیل اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے، کو قائم نہ کرو تم کسی قابل اعتنا مذہب پر نہیں ہو اور (اے رسول) آپ کے رب کی طرف سے جو کتاب آپ پر نازل ہوئی ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں مزید اضافہ کرے گی مگر آپ ان کافروں کے حال پر افسوس نہ کریں۔

7۔ اِذۡ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ اذۡکُرۡ نِعۡمَتِیۡ عَلَیۡکَ وَ عَلٰی وَالِدَتِکَ ۘ اِذۡ اَیَّدۡتُّکَ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ۟ تُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الۡمَہۡدِ وَ کَہۡلًا ۚ وَ اِذۡ عَلَّمۡتُکَ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ وَ التَّوۡرٰىۃَ وَ الۡاِنۡجِیۡلَ ۚ وَ اِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّیۡنِ کَہَیۡـَٔۃِ الطَّیۡرِ بِاِذۡنِیۡ فَتَنۡفُخُ فِیۡہَا فَتَکُوۡنُ طَیۡرًۢا بِاِذۡنِیۡ وَ تُبۡرِیُٔ الۡاَکۡمَہَ وَ الۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِیۡ ۚ وَ اِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِیۡ ۚ وَ اِذۡ کَفَفۡتُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَنۡکَ اِذۡ جِئۡتَہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡہُمۡ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ (110:5)

جب عیسیٰ بن مریم سے اللہ نے فرمایا: یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تمہیں اور تمہاری والدہ کو عطا کی ہے جب میں نے روح القدس کے ذریعے تمہاری تائید کی، تم گہوارے میں اور بڑے ہو کر لوگوں سے باتیں کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب، حکمت، توریت اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کا پتلا بناتے تھے پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا اور تم مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے صحت یاب کرتے تھے اور تم میرے حکم سے مردوں کو

(زندہ کرکے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل کو اس وقت تم سے روک رکھا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے تو ان میں سے کفر اختیار کرنے والوں نے کہا: یہ تو ایک کھلا جادو ہے۔

8- اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَکۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ وَ الۡاِنۡجِیۡلِ ۫ یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَ یَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَ الۡاَغۡلٰلَ الَّتِیۡ کَانَتۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَ عَزَّرُوۡهُ وَ نَصَرُوۡهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (157:7)

(یہ رحمت ان مومنین کے شامل حال ہو گی) جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی امی کہلاتے ہیں جن کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور پاکیزہ چیزیں ان کے لیے حلال اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان پر لدے ہوئے بوجھ اور (گلے کے) طوق اتارتے ہیں، پس جو ان پر ایمان لاتے ہیں ان کی حمایت اور ان کی مدد اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

9- مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَهُمۡ تَرٰىهُمۡ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانًا ۫ سِیۡمَاهُمۡ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِکَ مَثَلُهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ ۚۖۛ وَ مَثَلُهُمۡ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ ۚ۟ کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِهٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِهِمُ الۡکُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا (29:48)

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت گیر اور آپس میں مہربان ہیں، آپ انہیں رکوع، سجود میں دیکھتے ہیں، وہ اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی کے طلبگار ہیں سجدوں کے اثرات سے ان کے چہروں پر نشان پڑے ہوئے ہیں، ان کے یہی اوصاف توریت میں بھی ہیں اور انجیل میں بھی ان کے یہی اوصاف ہیں، جیسے ایک کھیتی جس نے (زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور کسانوں کو خوش کرنے لگی تاکہ اس طرح کفار کا جی جلائے، ان میں سے جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالح بجالائے۔ ان سے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

10- اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ فَیَقۡتُلُوۡنَ وَ یُقۡتَلُوۡنَ ۟ وَعۡدًا عَلَیۡهِ حَقًّا فِی التَّوۡرٰىةِ وَ الۡاِنۡجِیۡلِ وَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَ مَنۡ اَوۡفٰی بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَیۡعِکُمُ الَّذِیۡ بَایَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِکَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ (111:9)

یقینا اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال جنت کے عوض خرید لیے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں، یہ توریت و انجیل اور قرآن میں اللہ کے ذمے پکا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنا عہد پورا کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟ پس تم نے اللہ کے ساتھ جو سودا کیا ہے اس پر خوشی مناؤ اور یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

تجزیہ و تحلیل

مندرجہ بالا آیات پر دقیق انداز سے تحقیق کرنے کے بعد ہم اس نتیجہ تک پہنچتے ہیں کہ مندرجہ بالا آیات میں تورات اور انجیل میں تحریف لفظی مراد نہیں ہے، بلکہ زیادہ زیادہ جس بات پر یہ آیات دلالت کرتی ہیں وہ تحریف معنوی ہے۔ تحریف معنوی کسی صورت نقیصہ اور زیادت پر دلالت نہیں کرتی ہے۔ ان آیات کا تحریف اصطلاحی پر دلالت کرنا فقط ایک احتمال کی بنا پر ہے جبکہ اس کے مقابلہ میں اور احتمالات بھی ہیں جنہیں صرف نظر کرکے فقط ایک احتمال کو قبول کرنا چنداں مناسب نہیں ہوگا۔ علاوہ ازیں ہم فقط ایک ہی احتمال کو ایک نظریے اور تھیوری کی بنیاد قرار نہں دے سکتے۔ بالفرض تورات اور انجیل میں تحریف لفظی پر دلالت کرنے والی آیات کو قبول کیا جائے تو اس استدلال کے بعد یہ سوال بھی منصح شہود پر ابھرے گا کہ آیات تحریف جو تورات اور انجیل کی لفظی تحریف پر دلالت کرتی ہیں، کیا یہ تحریف تفصیلی اور کلی توریت و انجیل پر محیط ہے؟ اس معنی پر کہ تمام مطالب عہدین تحریف یافتہ ہیں یا یہ کہ یہ آیات تحریف اجمالی اور جزئی عہدین پر دلالت کرتی ہیں؟ ان دو سوالوں کا جو بھی جواب ہوگا پھر بھی یہ نظریہ قابل اشکال ہے۔ کیونکہ تحریف کلی تورات و انجیل ان آیات کے ساتھ جو حال میں بیان کیا گیا کے ساتھ ناسازگاری کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

ان آیات میں کچھ کم بھی نہیں ہیں جو تورات اور انجیل کو نور اور ھدایت کا سرچشمہ کے عنوان سے تعارف کرواتی ہیں۔ (44:5) اور قرآن میں بہت سے مقامات پر اہل کتاب کو تورات اور انجیل سے رجوع کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔(93:3) اور تورات انجیل میں موجود احکام پر بھی اہل کتاب کو عمل کرنے کی طرف ارشادات موجود ہیں۔ (68:5) تورات میں موجود مطالب کو احکام الٰہی سے یاد کیا گیا ہے۔ (43:5) یہ آیات انجیل کو تورات کی تصدیق کرنے والی، (46:5) جبکہ قرآن اور رسول اکرم ﷺ کو تورات اور انجیل دونوں کا تصدیق کنندہ قرار دیا گیا ہے۔ (3:3) اور مسلمانوں سے یہ کہا گیا ہے کہ تمام آسمانی کتب پر ایمان رکھیں۔ مزید یہ کہ بعض اسلامی روایات کی روح سے تورات اور انجیل کی تائید نظر آتی ہے۔ قرآن اور سنت میں بہت سے مطالب ایسے ہیں جو کہ تورات اور انجیل سے موافق ہیں اور تورات اور انجیل میں بھی بہت سے مطالب ایسے ہیں جو احکامات شریفہ اسلام کی روح سے سازگار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے مفسرین اس بات کے قائل ہیں

کہ تورات اور انجیل میں مفصل تحریف گذشتہ آیات سے سازگار نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ قرآنی محققین جو کہ تحریف پر دلالت کرنے والی آیات کو مستند سمجھتے ہیں، ان کے لئے لازمی ہے کہ اپنے نظریہ سے چشم پوشی کریں اور آیات تحریف سے کوئی اور نتیجہ اخذ کریں یا یہ کہ وہ آیات جو ہم نے ابھی ذکر کی ہیں ان کی کوئی قابل قبول توجیہ اور علت بیان کریں۔ تاکہ تحریف تفصیلی اور کلی سے ناسازگار نہ ہونے پائے۔ مگر یہاں تحریف سے مراد عہدین کی تحریف جزئی اور اجمالی مراد ہو جس طرح بعض مفسرین اس نظریہ کے قائل ہیں لگتا ہے یہ نظریہ بھی اشکال سے مبرا نہیں ہے۔ کیونکہ :

اولا: تحریف اجمالی بعض آیات قرآنی کے ساتھ ناسازگار ہے، کیونکہ قرآن مجید ان آیات میں اہل کتاب سے تورات اور انجیل کی اطاعت کرنے کو چاہا گیا ہے۔ مگر تحریف اجمالی کے نظریہ کی بنیاد پر ان دونوں کتابوں کی جس آیت سے بھی یہ احتمالی وارد خیال ہوتا ہے کہ اس میں تحریف ہوئی ہو۔ پس کیسے ممکن ہے کہ قرآن مطلقاً اہل کتاب کو تحریف شدہ کتب کی اطاعت کا حکم دے۔ پس صاحبان فکر ودانش کو چاہئے ہیں کہ ان دو نظریات پر دقیق و عمیق تحقیق کے ذریعے ایک معقول نظریے کو اخذ کریں، تا اینکہ دونوں باتوں میں تفاہم ایجاد ہو۔

ثانیا: مزید یہ کہ قرآن کی بہت ساری آیات اور جدید مغربی دانشوروں کی تحقیق، نظریہ تحریف اجمالی سے مطابقت نہیں رکھتی کیونکہ دانشوروں کے تحقیق کے مطابق تمام تورات و انجیل تحریف شدہ ہے، جبکہ نظریہ تحریف اجمالی تورات اور انجیل کی چند تحریف شدہ آیات پر دلالت کرتا ہے۔

ثالثا: قرآن مجید کیسے بعض آیات تورات اور انجیل کو تحریف شدہ سمجھتا ہے جبکہ کتاب مقدس کے تاریخی حقائق اور تورات اور انجیل کی آیات کے مقدسات حضرت موسیٰؑ کی وفات اور حضرت عیسیٰؑ کے عروج کئے جانے کے دسیوں یا سیکنڑوں سال بعد لوگوں نے تالیف کئے ہیں اور ان کتابوں کو واردات بشری میں شمار کیا گیا ہے۔[52]

نتیجہ

گزشتہ بیان شدہ مطالب کی روشنی میں یہ کلی نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ قرآنی آیات کسی بھی صورت تورات اور انجیل کی تحریف لفظی کے اثبات یا اس کے رد کرنے کے درپے نہیں ہے تا اینکہ ہم اس جواب کے پیچھے لگے رہیں کہ یہ تحریف کلی، تفصیلی تھی یا جزئی و اجمالی؟ ان کتابوں کی کلی یا جزئی تحریف بنتی ہے اس بات پر کہ یہ بات پہلے ثابت ہو کہ آیات قرآنی ان کتابوں کے تحریف اصطلاحی کا نتیجہ دیں، عبارت دوم میں یہ کہ تحریف کلی یا جزئی فرع ہے ان کتابوں کے اصل تحریف پر، جبکہ ہم اس تحقیق میں اس بات کے منکر ہیں کہ آیات

تحریف قرآن تحریف اصطلاحی تورات وانجیل کے اثبات یا اس کے رد کو پیچھا نہیں کر رہی ہیں، بیشترین دلالت اس بارے میں بعض آیات تحریف کر رہی ہیں وہ ان دو کتابوں کی تحریف معنوی ہے۔ بطور مجموع قرآن میں ایسی کوئی آیت موجود نہیں ہے جو صراحت کے ساتھ بتائے کہ عہدین میں تحریف لفظی واصطلاحی موجود ہے۔ بلکہ ان آیات کی دلالت جیسے بیان کیا گیا کہ حقیقت امر یہ ہے کہ یہ آیات ہر گز اس بات کی اثبات کے پیچھے نہیں ہے، پس ثابت ہوا کہ آیات تحریف کا ہدف اور مقصد ہر گز یہ نہیں تھا بلکہ اہل کتاب اپنی روزہ مرہ زندگی میں آیات سے اپنی مرضی کے مطالب آیات سے اخذ کرتے تھے اور حق کے جاہلوں کو اپنا پیروکار بنا لیا کرتے تھے۔ یوں وہ کچھ دیر اپنی دنیاوی مطالب کے حصول کے پیچھے ہوتے تھے اور ان مطالب کو جعل کرنے کے بعد انہیں خدا سے نسبت دیتے تھے اور اپنی قوم کے ضعفا کو اپنے پیچھے لگاتے تھے لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ تورات اور انجیل میں تحریف لفظی ہوئی ہے۔

*****

Reference

1. Robert E. Van Vorst, *Masihyat azlabah lai Matwaon*, materajmaan: Jawad Baghbani; Abbas Rasolzada (Qum, Markaz Intasharat Mussa Amozishi wa Pasrohoshi Imam Khomeini (r.a), 1374 SH), 40.

رابرٹ ای وان وورسٹ، *مسیحیت از لابہ لای متون*، مترجمان: جواد باغبانی؛ عباس رسول زادہ، (قم، مرکز انتشارات موسسہ آموزشی وپژوھشی امام خمینی (رہ)، 1374ش)، 40۔

2۔ یونانی کلمہ ہے، یونانی اس کتاب کے مجموعہ کو پیناتیوک نام دیتے ہیں۔

3. Khair khawa Kamil, *Pasrohoshi dar Ain Masihyat* (Qum, Markaz Chaap wa Nasher Dafter Tablighat Islami, 1388 SH), 26.

خیر خواہ کامل، *پژوھشی در آئین مسیحیت* (قم، مرکز چاپ ونشر دفتر تبلیغات اسلامی، 1388ش)، 26۔

4. Ibid.

ایضا۔

5. Robert E. Van Vorst, *Masihyat azlabah lai Matwaon*, 40.

رابرڈ ای وان وورسٹ، *مسیحیت لابہ لای متون*، 40۔

6. Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma al-Bayan*, Vol. 3 (Tehran, Antarshat Nasir Khusrau, 1372 SH), 302; Fakher al-Din al-Razi Abu Abdillah Muhammad bin Umar, *Mufatih al-Ghayab*, Vol. 11 (Beirut, Darahiya

al-Tarsh al-Arabi, 1420 AH), 360; Muhammad Jawad Mughnia, *Tafsir al-Kashif*, Vol. 3 (Tehran, Dar al-Kitab al-Islamiya, 1424 AH), 58; Syed Muhammad Ibrahim, Borujerdi, *Tafsir Jamia*, Vol. 2 (Tehran, Antarshat Sader, 1366 SH), 214.

فضل بن حسن، طبرسی، *مجمع البیان*، ج3 (تہران، انتشارات ناصر خسرو،1372ش)، 302؛ فخرالدین الرازی ابوعبداللہ محمد بن عمر، *مفاتیح الغیب*،ج11(بیروت، داراحیاءالترث العربی، 1420ق)،360؛ محمد جواد مغنیہ، *تفسیرالکاشف*، ج3 (تہران، دارالکتب الاسلامیہ، 1424ق)، 58؛ سید محمدابراھیم، بروجردی، *تفسیرجامع*، ج2(تہران، انتشارات صدر، 1366ش)،214۔

7. Muhammad Jawad Mughniyah, *Tafsir al-Kashif*, 58; Nusrat Amin Bano, Isfahani, *Makhzan al-Irfan dar Tafsir al-Qur'a*n, Vol. 4 (Tehran, Nahzat Zanaan Musalman, 1361 SH), 311; Muhammad Husain, Tabataba'i, *Al-Mizan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 5 (Qum, Dafter Antarshat Islami Jamia Madraseen Hoza Ulmiya, 1417 AH), 329; Abu Abdullah Muhammad bin Umar Fakhr, al-Razi, *Mufatih al-Ghayab*, 360.

محمد جواد مغنیہ، *تفسیرالکاشف*، 58؛ نصرت آمین بانو، اصفہانی، *مخزن العرفان در تفسیرالقرآن*، ج4(تہران، نہضت زنان مسلمان، 1361ش)، 311؛ محمد حسین، طباطبائی،*المیزان فی تفسیرالقرآن*، ج5(قم، دفتر انتشارات اسلامی جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ، 1417ق)،329؛ابوعبداللہ محمد بن عمر فخر، الرازی،*مفاتیح الغیب*، 360۔

8. Muhammad Hadidi, Baghdadi, *Al-Tafseer al-Mu'in lalwa'azin* (Qum, Antarshat Zohi al-Qurbi, nd.), 114; Syed Muhammad Taqi, Madrasi, *Min Hadi al-Qur'an* (Tehran, Darmahbi al-Husain, 1419 AH), 376; Muhammad bin Ali, Shoukani, *Fateh al-Qadir*, Vol. 2 (Beirut, Damascus, Dar bin Kaseer, Dar al-Kalam al-Tayyib, 1414 AH), 48; Abu Jafar Muhammad bin Jarir, Tabari, *Jamia al-Bayan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 5 (Beirut, Dar al-Marafah, 1412 AH), 76; Syed bin Qutab bin Ibrahim, Shazli, *Fe Zalal Al-Qur'an*, Vol. 2 (Bayut Cairo, Dar al-Shuruq, 1422 AH), 675.

محمد حدیدی، بغدادی،*التفسیرالمعین للواعظین* (قم، انتشارات ذوی القربی، سن ندارد)، 114؛ سید محمد تقی، مدرسی، *من ھدی القرآن* (تہران، دارمحبی الحسین، 1419ق)، 376؛ محمد بن علی، شوکانی، *فتح القدیر*، ج2(بیروت، دمشق، دار بن کثیر، دارالکلم الطیب، 1414)، 48؛ ابو جعفر محمد بن، جریر، طبری، *جامع البیان فی تفسیرالقرآن*، ج5 (بیروت، دارالمعرفۃ، 1412ق)،76؛ سید بن قطب بن ابراہیم، شاذلی،*فی ظلال القرآن*، ج2(بیوت قاہرہ، دارالشروق،1422ق)، 675۔

9. Hasan Mustafavi, *Tafsir Roshan*, Vol- 7 (Tehran, Markaz Nasher Kitab, 1380 SH), 74; Mulla Fathullah, Kashani, *Zubadat al-Tafaseer*, Vol. 2

(Qum, Bunyat Mahraf Islami, 1423 AH), 259; Abdullah bin Umar, Baizawi, *Anwar al-Tanzil wa Asrar al-Taweel*, Vol. 2 (Beirut, Dar Ihya al-Taras al-Arabi, 1418 AH), 127; Ismail Brusavi, Haqi, *Tafsir Ruh al-Bayan*, Vol. 2, (Beirut, Darul-Fikr, Nd.), 394.

حسن مصطفوی، *تفسیر روشن*، ج7 (تہران، مرکز نشر کتاب، 1380ش)، 74؛ ملا فتح اللہ، کاشانی، *زبدۃ التفاسیر*، ج2 (قم، بنیاد معارف اسلامی، 1423ق)، 259؛ عبداللہ بن عمر، بیضاوی، *انوار التنزیل واسرار التاویل*، ج2 (بیروت، دار احیاء التراث العربی، 1418ق)، 127؛ اسماعیل بروسوی، حقی، *تفسیر روح البیان*، ج2، (بیروت، دار الفکر، سن ندارد)، 394۔

10. Ibrahim, Amili, *Tafsir Amili*, Vol.3 (Tehran, Antarshat Saduq, 1380 SH), 285; Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma al-Bayan*, 302; Abu Ja'far Muhammad bin Jarir, Tabari, *Jami al-Bayan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 6, 150.

ابراھیم، عاملی، *تفسیر عاملی*، ج3 (تہران، انتشارات صدوق، 1380ش)، 285؛ فضل بن حسن، طبرسی، *مجمع البیان*، 302؛ ابو جعفر محمد بن جریر، طبری، *جامع البیان فی تفسیر القرآن*، ج6، ص150۔

11.Ibrahim, Amili, *Tafsir Amili*, 280.

ابراھیم، عاملی، *تفسیر عاملی*، 280۔

12. Syed Muhammad Mehmood, Alusi, *Ruh al-Ma'ani fi Tafsir al-Qur'an al-'Azeem*, Vol.3 (Beirut, Dar al-Kitab Al-Ulamiya, 1415 AH), 45.

سید محمد محمود، آلوسی، *روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم*، ج3 (بیروت، دار الکتب العلمیہ، 1415ق)، 45۔

13. Abdul Rehman bin Muhammad bin Abi Hatim, *Tafsir al-Qur'an al-Azeem Ibn Abi Hatim*, Vol. 3 (Saudi Arabia, Maktaba Nizar Mustafa al-Baz, 1419 AH), 965; Nasir Makarim, Shirazi, *Tafsir Namuna*, Vol. 4 (Tehran, Darul Kitab al-Islamiya, 1374 SH), 404.

عبدالرحمٰن بن محمد بن ابی حاتم، *تفسیر القرآن العظیم ابن ابی حاتم*، ج3 (سعودی عرب، مکتبۃ نزار مصطفیٰ الباز، 1419ق)، 965؛ ناصر مکارم، شیرازی، *تفسیر نمونہ*، ج4 (تہران، دار لکتب الاسلامیہ، 1374ش)، 404۔

14. Syed Hashim, Bahrani, *Al-Bharan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol.2 (Tehran, Bunyad Ba'ath, 1416 AH), 200.

سید ہاشم، بحرانی، *البرھان فی تفسیر القرآن*، ج2 (تہران، بنیاد بعثت، 1416ق)، 200۔

15. Fazal bin Hasan, Tabarsi, *Majma al-Bayan*, 85-86; Yaqoob Jafari, Tafsir Kausar, Vol. 2 (Qum, Antarshat Hijrat, 1376 SH), 451; Nizam al-Din Hassan bin Muhammad, Nishapuri, *Tafsir Gharib al-Qur'an wa Raghaib al-Furqan*, Vol. 2 (Beirut, Dar al-Kitab al-Ulamiya, 1416 AH), 422.

فضل بن حسن، طبرسی، مجمع البیان، 85-86؛ یعقوب جعفری، تفسیر کوثر، ج2 (قم، انتشارات ہجرت، 1376ش)، 451؛ نظام الدین حسن بن محمد، نیشاپوری، تفسیر غرائب القرآن و رغائب الفرقان، ج2 (بیروت، دارالکتب العلمیہ، 1416ق)، 422۔

16. Fazal bin Hasan, Tabarsi, *Majma al-Bayan*, 85; Ismail Brusavi, Haqi, *Tafsir Ruh al-Bayan*, 216; Abu Baker Atiq bin Muhammad Surabadi, *Tafsir Surabadi*, Vol. 1(Tehran, Farhang Nasher No, 1380 SH), 421.

فضل بن حسن طبرسی، مجمع البیان، 85؛ اسماعیل حقی، بروسوی، تفسیر روح البیان، 216؛ ابوبکر عتیق بن محمد سورآبادی، تفسیر سورآبادی، ج1 (تہران، فرہنگ نشر نو، 1380ش)، 421۔

17. Yaqub Jafari, Tafsir Kufi, Vol.2, 452; Syed Muhammad Taqi, Madrasi, *Min Hadi al-Qur'an*, Vol. 2, 91; Ismail Ibn Umar bin Kaseer, Damashki, *Tafseer Qur'an al-Azeem (Ibn Kaseer)*, Vol. 2 (Beirut, Dar al-Kitab al-Ulamiya, Manushorat Muhammad Ali Baizoun, 1419 AH), 285; Abu Abdullah Muhammad bin Umar Fakher al-Din, al-Razi, *Mufatih al-Ghayab*, Vol. 10, 93.

یعقوب جعفری، تفسیر کوفی، ج2، 452؛ سید محمد تقی، مدرسی، من ھدی القرآن، ج2، 91؛ اسماعیل ابن عمر بن کثیر، دمشقی، تفسیر قرآن العظیم (ابن کثیر)، ج2 (بیروت، دارالکتب العلمیہ، منشورات محمد علی بیضون، 1419ق)، 285؛ ابوعبداللہ محمد بن عمر فخر الدین، الرازی، مفاتیح الغیب، ج10، 93۔

18. Tabataba'i, *Al-Mizan fi Tafsir al-Qur*'an, Vol. 4, 365-366; Yaqub Jafari, Tafsir Kosar, 452

طباطبائی، المیزان فی تفسیر القرآن، ج4، 365-366؛ یعقوب جعفری، تفسیر کوثر، 452۔

19. Tabataba'i, *Al-Mizan fi Tafsir al-Qur'an*, 365-366

طباطبائی، المیزان فی تفسیر القرآن، 365-366۔

20. Syed Hashim, Bahrani, *Al-Bharan fi Tafsir al-Qur'an*, 86.

سید ہاشم، بحرانی، البرھان فی تفسیر القرآن، 86۔

21. Mulla Fathullah, Kashani, *Tafsir Minhaj al-Sadiqin fi Zaam al-Makhalifiin*, Vol. 3 (Qum, Zubadat al-Tafaseer, Bunyad Maarif al-Islami, 1423 AH), 205; Fazal bin Hasan Tabarsi, *Majma Al Bayan*, Vol. 3, 268.

ملا فتح اللہ، کاشانی، تفسیر منہج الصادقین فی الزام المخالفین، ج3 (قم، زبدۃ التفاسیر، بنیاد معارف اسلامی، 1423ق)، 205؛ فضل بن حسن طبرسی، مجمع البیان، ج3، 268۔

22. Tabatabai, *Al-Mizan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 5, 241; Syed Muhammad Hussaini, Shirazi, Tabi'in al-Qur'an, Vol- 1, (Beirut, Darul Uloom,

1423 AH), 121; Syed Muhammad Hussain Hussaini, Hamdani, *Anwar Derakhshan*, Vol. 4 (Tehran, Kitab faroshi Lutfi, 1414 AH), 378; Mutrajmaan, Tafsir Hidayat, Vol. 2, 288.

طباطبائی، *المیزان فی تفسیر القرآن*، ج5، 241؛ سید محمد حسینی شیرازی، *تبیین القرآن*، ج1، (بیروت، دارالعلوم، 1423ق)، 121؛ سید محمد حسین حسینی، ہمدانی، *انوار درخشان*، ج4(تہران، کتاب فروشی لطفی، 1414ق)، 378؛ مترجمان، *تفسیر ہدایت*، ج2، 288۔

23. Mulla Fathullah, Kashani, *Tafsir Minhaj al-Sadiqeen fi Zaam al-Makhalifin*, Vol. 2, 263; Ali Ibn Ibrahim, Qumi, Tafsir Qumi, Vol. 1 (Qum, Darul Kitab, 1367 SH), 63.

ملا فتح اللہ، کاشانی، *تفسیر منہج الصادقین فی الزام المخالفین*، ج2، 263؛ علی بن ابراہیم، قمی، *تفسیر قمی*، ج1(قم، دارالکتاب، 1367ش)، 63۔

24. Abu Abdullah Muhammad bin Umar Fakher al-Din, al-Razi, *Mufatih al-Ghayab*, Vol. 11, 325; Abu al-Hasan Ali bin Muhammad Tabari Qahia Rasi, *Ahkam al-Qur'an Qahiarasi*, Vol. 3, 60; Mutrajmaan: Tafsir al-Hidayat, c, 288; Raza Khani, Hashmatullah Math, Tarjma: *Bayan al-Saada fi Maqamat al-Ibadah*, Vol. 4, (Tehran, Markaz Chaap wa Antashrat Daneshgaha Payaam Nou, 1372 SH), 300; Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma Al Bayan*, Vol.3, 268; Muhammad Husain, Tabataba'i, Al-Mizan fi Tafsir al-Qur'an, Vol. 5, 241; Ali bin Muhammad Ali Dakhil, *Al-Awjiz fi Tafsir al-Qur'a al-Aziz*, Vol. 1, (Beirut, Dar al-Taarif Lilmatbowaat, 1422 AH), 143.

ابو عبداللہ محمد بن عمر فخر الدین، الرازی، *مفاتیح الغیب*، ج11، 325؛ ابوالحسن علی بن محمد طبری کیاہراسی، *احکام القرآن کیاہراسی*، ج3، 60؛ مترجمان، *تفسیر ہدایت*، 288؛ رضا خانی، حشمت اللہ ریاضی، ترجمہ: *بیان السعادۃ فی مقامات العبادہ*، ج4(تہران، مرکز چاپ وانتشارات دانشگاہ پیام نور، 1372)، 300؛ فضل بن حسن، طبرسی، *مجمع البیان*، ج3، 268؛ محمد حسین، طباطبائی، *المیزان فی تفسیر القرآن*، ج5، 241؛ علی بن محمد علی دخیل، *الوجیز فی تفسیر القرآن العزیز*، ج1(بیروت، دارالتعارف للمطبوعات، ۱۴۲۲ق)، 143۔

25. Yaqub Jafari, *Tafsir Kosar*, Vol. 3, 94.

یعقوب جعفری، *تفسیر کوثر*، ج3، 94۔

26. Ahmad bin Muhammad Ibn Ajebah, *Al-Baher al-Madid fi Tafsir al-Qur'an al-Majid*, Vol. 2 (Cairo, Nasher Daktar Hassan Abbasi Zaki, 1419 AH), 241; Muhammad bin Yusuf Andalsi, *Abu Hayyan*, *Al-*

Baher al-Muhait fi al-Tafseer, Vol. 4 (Beirut, Dar al-Fiker, 1420 AH), 205; Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma Al-Bayan*, Vol. 3, 268.

احمد بن محمد ابن عجیبہ، البحر المدید فی تفسیر القرآن المجید، ج2 (قاہرہ، ناشر دکتر حسن عباسی زکی، 1419ق)، 241؛ محمد بن یوسف اندلسی، ابو حیان، البحر المحیط فی التفسیر، ج4 (بیروت، دار الفکر، 1420ق)، 205؛ فضل بن حسن، طبرسی، مجمع البیان، ج3، 268۔

27. Muhammad bin Tahir ibn Ashour, *Tahrir wa al-Tanweer*, Vol. 5, , 62.

محمد بن طاہر ابن عاشور، التحریر والتنویر، ج5، 62۔

28. Muhammad bin Yusuf Andalsi, *Abu Hayyan, Al-Baher al-Muhait fi al-Tafseer*, 205.

ابو حیان محمد بن یوسف اندلسی، البحر المحیط فی التفسیر، 205۔

29. Ismail bin Umar bin Kaseer, Damashki, Tafsir al-Qur'an al-Azeem Ibn Kaseer, Vol. 3, 60; Wahbah bin Mustafa Zaheili, al-Tafseer al-Munir fi al-Aqeedah wa al-Sharia wa al-Manhaj, Vol. 6 (Beirut, Damascus, Dar al-Fiker al-Maasir, 1418 AH), 125.

اسماعیل بن عمر بن کثیر، دمشقی، تفسیر القرآن العظیم ابن کثیر، ج3، 60؛ وہبۃ بن مصطفیٰ زحیلی، التفسیر المنیر فی العقیدۃ و الشریعۃ والمنہج، ج6 (بیروت، دمشق، دار الفکر المعاصر، 1418ق)، 125۔

30. Ismail Brosavi, Haqi, *Tafsir al-Ruh al-Ma'ani*, Vol. 2, 365.

اسماعیل بروسوی، حقی، تفسیر روح المعانی، ج2، 365۔

31. Abu Abdullah Muhammad bin Umar Fakhr, al-Razi, *Mufatih al-Ghayab*, Vol. 11, 325.

ابو عبداللہ محمد بن عمر فخر، الرازی، مفاتیح الغیب، ج11، 325۔

32. Muhammad bin Habibullah Sabzwari, Najafi, *Irshad al-Izhan al-Tafsir al-Qur'an*, Vol. 1 (Beirut, Dar al-Taarif lilmatbohaat, 1419 AH), 17; Ali Raza Zakawati Karagzlu, *Asbab al-Nuzul*, tarjma: Zakawati, Vol. 1 (Tehran, Nasrani, 1383 SH), 20.

محمد بن حبیب اللہ سبزواری، نجفی، ارشاد الاذہان الی تفسیر القرآن، ج1 (بیروت، دار التعارف للمطبوعات، 1419ق)، 17؛ علی رضا ذکاوتی قراگزلو، اسباب النزول، ترجمہ ذکاوتی، ج1 (تہران، نشرنی، 1383ش)، 20۔

33 . Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma Al-Bayan*, Vol. 1, 285.

فضل بن حسن طبرسی، مجمع البیان، ج1، 285۔

34. Najafi, *Irshad al-Izhan al-Tafsir al-Qur'an*, 17; Fazal bin Hassan Tabarsi, *Majma al-Bayan*, 285; Muhammad bin Muhammad Raza Qomi Mashhadi, *Tafsir Kunz al-Daqayq wa Bahr al-Gharaib*, Vol. 2

(Tehran, Sazmaan Chaap wa Antashrat wazarat Irshad Islami, 1368 SH), 58.

نجفی، ارشاد الاذھان الی تفسیر القرآن، 17؛ فضل بن حسن طبرسی، مجمع البیان، 285؛ محمد بن محمد رضا قمی مشہدی، تفسیر کنز الدقائق و بحر الغرائب، ج2 (تہران، سازمان چاپ و انتشارات وزارت ارشاد اسلامی، 1368ش)، 58۔

35. Fazal bin Hassan Tabarsi, *Majma al-Bayan*, 285; Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Jawamia al-Jamia*, Vol. 1 (Qum, Antarshat Daneshgaha Tehran wa Mudiriat Howza Ilmiya, 1417 AH), 56.

فضل بن حسن، طبرسی، مجمع البیان، 285؛ فضل بن حسن طبرسی، جوامع الجامع، ج1 (قم، انتشارات دانشگاہ تہران و مدیریت حوزہ علمیہ، 1417ق)، 56۔

36. Nasir Makaram, Sherazi, *Tafsir-e-Namona*, Vol. 1, 312-313.

ناصر مکارم، شیرازی، تفسیر نمونہ، ج1، 312-313۔

37. Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma al Bayan*, Vol. 2, 780; Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Jawamia al-Jamia*, 185; Muhammad bin Tahir bin Ashur, *al-Tahrir al-Tanwar*, Vol. 3, 137; Eid Ali bin Juma al-Ardi, Horosi, *Tafsir Nur al-Saqaleen*, Vol. 1, 357; Muhammad Hussain, Tabataba'i, *Al-Mizan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 3, 266; Nasir Makaram, Shirazi, *Tafsir-e-Namona*, Vol. 2, 629; Abid al-Rahman ibn Muhammad ibn Abi Hatim, *Tafsir al-Qur'an al-Azeem Ibn Abi Hatim*, Vol. 2, 689; Muhammad Ibn Hassan, Tusi, *al-Tabbayan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 2, 508; Abu al-Faraj Abdil Rahman bin Ali bin Juzi, *Zad al-Masir fi 'Ilm al-Tafsir*, Vol. 1 (Beirut, Dar al-Kitab al-Arabi, 1422 AH), 297; Syed Muhammad Hussaini, Shirazi, *Tabeen al-Qur'an*, Vol. 1, 17.

فضل بن حسن، طبرسی، مجمع البیان، ج2، 780؛ فضل بن حسن، طبرسی، جوامع الجامع، 185؛ محمد بن طاہر بن عاشور، التحریر والتنویر، ج3، 137؛ عید علی بن جمعہ عروسی، حویزی، تفسیر نور الثقلین، ج1، 357؛ محمد حسین، طباطبائی، المیزان فی تفسیر القرآن، ج3، 266؛ ناصر مکارم، شیرازی، تفسیر نمونہ، ج2، 629؛ عبدالرحمٰن بن محمد بن ابی حاتم، تفسیر القرآن العظیم ابن ابی حاتم، ج2، 689؛ محمد بن حسن، طوسی، التبیان فی تفسیر القرآن، ج2، 508؛ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی، زاد المسیر فی علم التفسیر، ج1 (بیروت، دارالکتب العربی، 1422ق)، 297؛ سید محمد حسینی، شیرازی، تبیین القرآن، ج1، 17۔

38. Raza Khani, Hashmatullah Riazi, Tarjma:: *Bayan al-Saada fi Maqamat al-Ibadah*, Vol. 3, 302

رضاخانی، حشمت اللہ ریاضی، ترجمہ بیان السعادۃ فی مقامات العبادۃ، ج3، 302۔

39. Muhammad Jawad Mughnia, *Tafsir al-Kashif*, Vol. 2, 94.

محمد جواد مغنیہ، *تفسیر الکاشف*، ج2،94۔

40. Ismail bin Umro bin Kaseer al-Damashqi, *Tafsir al-Qur'an al-Azeem*, Vol. 2, 56.

اسماعیل بن عمرو بن کثیر دمشقی، *تفسیر القرآن العظیم*، ج2،56۔

41. Ali bin Ibrahim, Qumi, *Tafsir Qumi*, Vol. 1, 106.

علی بن ابراہیم قمی، *تفسیر قمی*، ج1،106۔

42. Abdullah Javadi, Amili, *Tafsir Tasnim*, Vol. 5 (Qum, Markaz Nasher Israa, 1378 SH), 311.

عبداللہ جوادی، عاملی، *تفسیر تسنیم*، ج5(قم، مرکز نشر اسراء،1378ش)،311۔

43. Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma al-Bayan*, Vol. 1, 292; Muhammad Saqfi, Tehrani, *Tafsir Rawan Javed*, Vol. 1 (Tehran, Antarshat Burhan, 1398 SH), 118; Abdullah Javadi, Amili, *Tafsir Tasnim*, Vol.5, 311; Syed Abdul Hussain Tayyib, *Atayyib al-Bayan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 2 (Tehran, Antarshat Islam, 1378 SH), 73.

فضل بن حسن، طبرسی، *مجمع البیان*، ج1، 292؛ محمد ثقفی، تہرانی، *تفسیر روان جاوید*، ج1(تہران، انتشارات برہان، 1398ق)، 118؛ عبداللہ جوادی، عاملی، *تفسیر تسنیم*، ج5، 311؛ سید عبدالحسین طیب، *اطیب البیان فی تفسیر القرآن*، ج2(تہران، انتشارات اسلام،1378ش)، 73۔

44۔ عبد اللہ بن ابی سرح جو پیغمبر ﷺ کی کتابوں میں سے ایک کتاب میں وحی کے مطالب کو تبدیل کرتے تھے جو بعد میں مرتد ہوگئے۔

45. Fazal bin Hassan, Tabarsi, *Majma al-Bayan*, Vol. 1, 292; Muhammad Jawad Najafi Khomeini, *Tafsir Asan*, Vol.1, 182; Syed Mahmud Alusi, *Rooh al-Ma'ani fi Tafsir al-Qur'an al-'Azeem*, Vol. 1, 304.

فضل بن حسن، طبرسی، *مجمع البیان*، ج1، 292؛ محمد جواد نجفی خمینی، *تفسیر آسان*، ج1، 182؛ سید محمود آلوسی، *روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم*، ج1،304۔

46. Fazal bin Hassan Tabarsi, *Majma Al Bayan*, Vol. 1, 297; Ali bin Muhammad Dakhil, *al-Awjiz fi Tafsir al-Kitab al-Aziz*, Vol. 1, 20; Ismail bin Amr bin Kaseer al-Damasqi, *Tafsir al-Qur'an al-Azeem (Ibn Kaseer)*, Vol. 1, 205.

فضل بن حسن طبرسی، *مجمع البیان*، ج1، 297؛ علی بن محمد دخیل، *الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز*، ج1،20؛ اسماعیل بن عمرو بن کثیر دمشقی، *تفسیر القرآن العظیم (ابن کثیر)*، ج1،205۔

47. Syed Ali Akbar Qurashi, *Tafsir Ahsan al-Hadith*, Vol.1 (Tehran, Basat Ba'ath, 1377 SH), 173.

سید علی اکبر قرشی، *تفسیر احسن الحدیث*، ج1 (تہران، بنیاد بعثت، 1377ش)، 173۔

48. Mirza Ali Raza Khosrawani, *Tafsir Khosravi*, Vol- 1 (Tehran, Antarshat Islamiya, 1390 SH), 123.

میرزا علی رضا خسروانی، *تفسیر خسروی*، ج1 (تہران، انتشارات اسلامیہ، 1390ق)، 123۔

49. Mulla Fathullah Kashani, *Zubadat al-Tafaseer*, Vol. 1, 176; Abu Jafar Muhammed bin Jarir al-Bari, *Jamia al-Bayan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 1, 300; Muhammad Sadiqi Tehrani, *Al-Furqan fi Tafsir al-Qur'an bil Qur'an*, Vol. 2, 36; Syed Abd al-Ali Sabzwari, *Muwahb al-Rahman fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 1 (Beirut, Mowsa Ahl al-Bayt, 1409 AH), 300; Ali bin Muhammad Ali Dakhil, *Al-Awjiz fi Tafsir al-Kitab al-Aziz*, Vol. 1, 20; Abdullah bin Umar Bayzawi, *Anwar al-Tanzil Wasrar al-Taweel*, Vol. 1, 90.

ملا فتح اللہ کاشانی، *زبدۃ التفاسیر*، ج1، 176؛ ابو جعفر محمد بن جریر طبری، *جامع البیان فی تفسیر القرآن*، ج1، 300؛ محمد صادقی تہرانی، *الفرقان فی تفسیر القرآن بالقرآن*، ج2، 36؛ سید عبد الاعلی سبزواری، *مواہب الرحمٰن فی تفسیر القرآن*، ج1 (بیروت، مؤسسہ اهل البیتؑ، 1409ق)، 300؛ علی بن محمد علی دخیل، *الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز*، ج1، 20؛ عبد اللہ بن عمر بیضاوی، *انوار التنزیل واسرار التاویل*، ج1، 90۔

50. Muhammad Rashid Raza, *Tafsir al-Qur'an al-Hakim*, Vol. 1, (Beirut, Dar al-Kitab al-Ulamiya, 1420 AH), 361.

محمد رشید رضا، *تفسیر القرآن الحکیم*، ج1 (بیروت، دار الکتب العلمیہ، 1420ق)، 361۔

51. Syed Hashim Bahrani, *Al-Bharan fi Tafsir al-Qur'an*, Vol. 1, 258.

سید ہاشم بحرانی، *البرہان فی تفسیر القرآن*، ج1، 258۔

52. Bharmi Muhammad, *Majala Pasrohashi Qurani*, Issue 33, (1382 SH): np.

بھرامی محمد، مجلّہ پژوهشی قرآنی، شمارہ33، (1382ش): صفحہ ندارد۔